"تمباکو / سگریٹ نوشی کے بارے میں مسیحی نظریہ کیا ہے؟ کیا سگریٹ نوشی گناہ ہے؟"

جواب : بائبل میں کبھی بھی تمباکو، سگریٹ نوشی پر براہِ راست بات نہیں کی گئی۔ بہر حال ہمیں بائبل مُقدس میں ایسے اصول ضرور ملتے ہیں جن کا اطلاق تمباکو / سگریٹ نوشی پر کیا جاسکتا ہے۔ سب سے پہلی بات تو یہ کہ بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ ہم اپنے بدنوں کو کسی بھی چیز کا نہ تو غلام بنائیں اور نہ کسی چیز کا پابند بنائیں۔ "سب چیزیں میرے لیے روا تو ہیں، مگر سب چیزیں مفید نہیں۔ سب چیزیں میرے لیے روا تو ہیں لیکن مَیں کسی چیز کا پابند نہیں ہوں۔" (1 کرنتھیوں 6 باب 12 آیت)۔ اِس بات میں کسی طرح کا کوئی شک نہیں کہ تمباکو یا سگریٹ نوشی اپنی نوعیت کے لحاظ سے نشے کی لت جیسی خاصیت رکھتی ہے۔ جو حوالہ ہم نے اوپر دیکھا ہے اُسی میں تھوڑا آگے جا کر ہمیں بتایا گیا ہے کہ "کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن رُوح القدس کا مَقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خُدا کی طرف سے ملا ہے اور تم اپنے نہیں کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو۔" (1 کرنتھیوں 6 باب 19- 20 آیات)۔ اِس بات میں بھی کوئی شک نہیں کہ تمباکو یا سگریٹ نوشی آپ کی صحت کے لیے بہت زیادہ خطرناک ہے۔ طبّی لحاظ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ تمباکو، سگریٹ نوشی انسانی پھیپھڑوں اور دل کو بہت زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔

کیا تمباکو / سگریٹ نوشی کو "فائدہ مند" خیال کیا جاسکتا ہے (1 کرنتھیوں 6 باب 12 آیت)؟ کیا اِس حوالے سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ تمباکو، سگریٹ نوشی کرتے ہوئے آپ اپنے بدن سے خُدا کے نام کو حقیقی صورت میں جلال دے رہے ہیں (1 کرنتھیوں 6 باب 20 آیت)؟ کیا کوئی شخص ایمانداری سے "خُدا کے نام کے جلال کے لیے" تمباکو / سگریٹ نوشی کر سکتا ہے (1 کرنتھیوں 10 باب 31 آیت)؟ ہمیں یقین ہے کہ اِن تینوں سوالات کا جواب بہت ہی واضح طور پر "نہیں" ہے۔ پس اِس سب کے خلاصے اور نتیجے کے طور پر ہم یہ مانتے ہیں کہ تمباکو / سگریٹ نوشی گناہ ہے اور مسیح خُداوند کے پیروکاروں کو اِس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

اِس نظریے کے خلاف کچھ لوگ یہ حقیقت سامنے لاتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ بہت سارے لوگ ایسے مضرِ صحت کھانے کھاتے ہیں جو حقیقت میں اُن کے جسموں کے لیے اتنے ہی بُرے اور خطرناک ہوتے ہیں جیسے کہ تمباکو یا سگریٹ نوشی اور وہ کھانے بھی اپنی نوعیت کے لحاظ سے نشے کی لت جیسی خاصیت رکھتے ہیں، لوگ اُنہیں کھانے کے ویسے ہی عادی ہو جاتے ہیں جیسے کوئی نشئی نشے کا عادی ہو جاتا ہے۔ اِس کی ایک مثال یہ دی جا سکتی ہے کہ بہت سارے لوگ کیفین / قہوین کے اِس قدر عادی ہیں کہ جب تک وہ صبح کافی کا ایک کپ نہ پی لیں وہ کچھ کر ہی نہیں سکتے۔ ہاں اگرچہ یہ بات سچ ہے لیکن پھر بھی یہ بات کس طرح تمباکو / سگریٹ نوشی کے عمل کو درست ثابت کرتی ہے؟ ہم تو اِس بات پر بھی زور دیتے ہیں کہ مسیحیوں کو بسیار خوری / پیٹو پن اور بلاضرورت غیر صحت مند کھانوں سے مکمل طور پر اجتناب کرنا چاہیے۔ ہاں بہت سارے مسیحیوں میں یہ ریاکارانہ رویہ دیکھنے کو ملا ہے کہ وہ ایک وقت میں ایک گناہ کو تو رد کر رہے ہوتے ہیں لیکن ساتھ ہی دوسرے کو جائز قرار دے کر نظر انداز کر رہے ہوتے ہیں، لیکن ایک بار پھر یہ بات تمباکو یا سگریٹ نوشی کو درست اور ایسا عمل قرار نہیں دیتی جو خُدا کے نام کو جلال دیتا ہو۔

تمباکو، سگریٹ نوشی کے بارے میں اوپر بیان کردہ مسیحی نظریے کے خلاف ایک اور دلیل یہ پیش کی جاتی ہے کہ بہت سارے خُدا پرست لوگ بھی تمباکو نوشی کرتے ہیں اور کرتے رہے ہیں، جیسے کہ مشہورِ زمانہ برطانوی مبلغ و اُستاد چارلس ایچ سپرجن سگار پیا کرتا تھا۔ ایک بار پھر ہم نہیں مانتے کہ تمباکو / سگریٹ نوشی کو جائز قرار دینے کے لیے یہ

دلیل بہت زیادہ وزنی ہے۔ ہمارا یہ ماننا ہے کہ اگر سپر جن ایسا کرتا تھا تو سپر جن کا یہ عمل غلط تھا۔ کیا وہ اِس کے علاوہ ایک خُدا پرست شخص اور خُدا کے کلام کا ایک بہت زبردست اُستاد تھا؟ یقینی طور پر وہ بہت اچھا اور بڑا اُستاد تھا! کیا اِس کے باوجود کیا اُس کی تمباکو / سگار نوشی کی یہ عادت خُدا کے نام کو جلال دیتی تھی؟ تو اِس کا جواب ہے "جی نہیں"۔

جب ہم یہ کہتے ہیں کہ تمباکو / سگریٹ نوشی ایک گناہ ہے تو اِس سے یہ مُراد نہ لی جائے کہ آیا ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ تمام کے تمام تمباکو نوش غیر نجات یافتہ ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ بہت سارے ایسے سچے مسیحی ایماندار ہیں جو تمباکو / سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔ تمباکو / سگریٹ نوشی کسی شخص کی نجات کی راہ میں حائل نہیں ہوتی۔ نہ ہی اِس کی بدولت کسی شخص کی نجات اُس سے چھن سکتی ہے۔ اگر کوئی تمباکو نوش شخص مسیح کو قبول کر لیتا ہے یا پھر کوئی مسیحی شخص تمباکو / سگریٹ نوشی سے توبہ کر کے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے خُدا سے معافی کا طلبگار ہوتا ہے تو یاد رکھیں کہ جس طرح خُدا دوسرے گناہ معاف کرتا ہے یہ گناہ بھی معاف کیا جا سکتا ہے (1 یوحنا 1 باب 9 آیت)۔ اِس کے ساتھ ساتھ ہم یہ بڑے یقین کے ساتھ مانتے ہیں کہ تمباکو / سگریٹ نوشی ایک گناہ ہے، مسیحیوں کی زندگی میں اِسے ترک کیا جانا چاہیے اور اُنہیں خُدا کی مدد سے اِس لت پر غالب آنا چاہیے۔